

## ڈاکٹر حمید اللہ (پیرس) کا سانحہ ارتحال

ناہفہ روزگار نہایت اعلیٰ شخصیت ڈاکٹر حمید اللہ آف پیرس 95 برس کی عمر میں امریکہ میں طویل علالت کے بعد اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ڈاکٹر صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ ان کے انتقال سے ایک علمی اور تحقیقی خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ ان کی مادری زبان اردو تھی مگر عربی، فارسی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنی اور اطالوی وغیرہ میں انہیں مہارت تامہ حاصل تھی۔ فرانسیسی زبان میں انہوں نے قرآن حکیم کا ترجمہ کیا۔ 1959ء میں اس کا پہلا ایڈیشن چھپا تھا اور اب تک بے شمار ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سیرت رسول ﷺ پر انہوں نے کئی ایک تحقیقی کتب تصنیف کیں۔ ان کی تصنیف و تالیف اور دروس قرآن و حدیث سے پوری دنیا میں لاکھوں افراد مستفید ہوئے۔

صحیفہ ہمام ابن مبدہ کے مخلوطے کی دریافت اور اس پر تحقیق ان کا زندہ و جاوید کارنامہ ہے۔ جس سے مکرین حدیث کے منہ ہمیشہ کیلئے بند ہو گئے۔ اسی طرح صدر ضیاء الحق کی دعوت پر بہاولپور یونیورسٹی پاکستان میں دیئے گئے علمی اور تحقیقی خطبات جو اسی یونیورسٹی کی جانب سے ”خطبات بہاولپور“ کے نام سے ایک ضخیم کتابی شکل میں طبع شدہ موجود ہیں۔

ڈاکٹر صاحب جہاں ایک دانشور اور ممتاز اسکالر تھے۔ وہیں ایک جید عالم دین بلکہ علامہ تھے۔ جن کی ساری دنیا متعرف تھی۔ ان کے ہاتھ تقریباً تیس ہزار فرانسیسی غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔

## حضرت مولانا محمد عبدالبہادی العمری (برمنگھم) کو صدمہ

ہمارے فاضل دوست مولانا محمد عبدالبہادی العمری امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ کے والد محترم مولانا قاری محمد افضل محمدی امیر جمعیت اہل حدیث حلقہ فتح دروازہ حیدرآباد دکن کا یکم فروری کو حیدرآباد دکن میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کے فرزند مولانا محمد عبد اللہ عمری مدنی استاذ جامعہ دارالسلام عمرآباد نے ان کی نماز جنازہ پڑھوائی اور اسی دن بعد نماز عشاء وصیت کے مطابق اپنے چھوٹے بھائی مولانا محمد سرور محمدی کے پہلو میں تدفین عمل میں آئی۔